Q. No. 2 Part (i) سوال نمبر 2 جز (i)

ج پاک بھارت کشیدگی:۔ 26 نومبر 2008ء میں بھارت میں آنے والے ممبئی حملوں کے بعد سے بھارت نے پاکستان پر الزامات کی بارش کر رکھی ہے۔ خصوصاً نریندر سنگھ مودی کے وزیر اعظم بننے کے بعد سے کشیدگی میں بے حد اضافہ ہو چکا ہے۔ بھارت نے 2016ء میں ہونے والی سارک کانفرنس کا بائیکاٹ کیا اور کشمیریوں پر مظالم انتہا کر کے کنٹرول لائن پر آئے دن بمباری کر رکھی ہے۔ موجودہ پاک بھارت تعلقات کشیدہ ہیں اور بات چیت کا عمل رکا ہوا ہے۔

.....

Q. No. 2 Part (ii) سوال نمبر 2 جز (ii)

ج قائد اعظمؒ نے نہرو رپورٹ کی ظالمانہ سفارشات کو دیکھ کر مسلم لیگ کے سیاسی مفادات کے تحفظ کے لیے 1929ء میں مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں جو دہ نکات پیش کیے۔

Q. No. 2 Part (iii) سوال نمبر 2 جز (iii)

ج بیرونی ممالک سے تعلقات قائم کرنے، اُن کو فروغ دینے اور قومی مفادات کے حصول کے لیے بین الاقوامی سطح پر مناسب مناسب اقدامات اُٹھانے کا نام خارجہ پالیسی ہے۔

Q. No. 2 Part (iv) سوال نمبر 2 جز (iv)

ج یونین کونسل چیئرمین، وائس چیئرمین اور چھ جنرل کونسلر پر مشتمل ہوتی ہے۔ جن کا انتخاب مذکورہ یونین کونسل کی عوام براہ راست پنجاب، سندھ اور بلوچستان میں چار سال کے لیے اور خیبر پختونخواہ میں تین سال کے لیے کرتی ہے۔

Q. No. 2 Part (v) سوال نمبر 2 جز (v)

ج دو ایوانی مقننہ سے مراد ~~دو ایوان~~ پاکستان کی پارلیمنٹ دو ایوانوں پر مشتمل ہے ایک ایوانِ بالا (سینٹ) دوسرا ایوانِ زیریں (قومی اسمبلی) ہے۔

Q. No. 2 Part (vi) سوال نمبر 2 جز (vi)

ج ضلع کونسل کے فرائض درج ذیل ہیں۔

1) انڈسٹری، زراعت اور کمرشل مارکیٹوں کے لیے زمین مہیا کرنا۔
2) پل دیگر کوای عمارات کی تعمیر کرنا۔
3) ضلع کے افسران کی کارکردگی کا جائزہ لینا۔
4) بائی لاز اور قوانین کی منظوری دینا اور ان کو لاگو کرنا۔

Q. No. 2 Part (vii) سوال نمبر 2 جز (vii)

ج ایوب خان نے 1962 کا آئین نافذ کیا۔ اس میں 250 ~~250~~
یہ آئین 250 دفعات

Q. No. 2 Part (viii) سوال نمبر 2 جز (viii)

ج چین نے پاکستان کو فنی اور مالی امداد مہیا کی جس کی نمایاں مثال ٹیکسلا میں بھاری مشینی ~~کمپلیکس~~ کمپلیکس اور اس کے ذیل منصوبے، مشین ٹول فیکٹری کا قیام اور اسلام آباد میں سپورٹس کمپلیکس کا قیام شامل ہے۔

Q. No. 2 Part (ix) سوال نمبر 2 جز (ix)

ج 1973 کے آئین کی خصوصیات

1) پارلیمانی نظام:
1973ء کے آئین میں پارلیمانی نظامِ حکومت کو شامل کیا گیا۔

2) دو ایوانی مقننہ:
یہ آئین دو ایوانی مقننہ پر مشتمل تھا۔ ایک ایوانِ بالا (سینٹ) اور دوسرا ایوانِ زیریں (قومی اسمبلی) ہے۔

3) صوبوں کی خود مختاری:
صوبے آزاد تھے اور وہ اپنے اپنی حدود میں خود مختاری کر سکتے تھے

4) آزاد عدلیہ: عدلیہ آزاد تھی۔ ججوں کا تقرر صدر مملکت کرتا تھا۔

Q. No. 2 Part (x) سوال نمبر 2 جز (x)

ج ضلع کونسل کے بہدے درج ذیل ہیں۔

1) چیرمین

2) وائس چیرمین

3) چیف آفیسر

Q. No. 2 Part (xi) سوال نمبر 2 جز (xi)

ج اقتدار اعلیٰ:

ساری کائنات کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔ لہٰذا اقتدار اعلیٰ صرف اسی کی پاک ذات ہے۔ عوامی نمائندے اقتدار کو اللہ کی امانت سمجھتے ہوئے اُس کی مقرر کردہ حدود کے اندر استعمال کریں گے۔

Q. No. 2 Part (xii) سوال نمبر 2 جز (xii)

ج یونین کونسل کے فرائض درج ذیل ہیں۔

① عوامی راستے، گلیاں، باغ، قبرستان اور کھیلوں کے میدان کو بحال رکھنا اور روشنی کا بندوبست کرنا۔

② پانی پینے کے ذرائع یعنی کنویں، ٹیوب ویل وغیرہ قائم کرنا اور اُن کو بحال رکھنا۔

③ پنچایت کے ممبر مقرر کرنا اور اُن کی کارکردگی کا جائزہ لینا۔

(Section C)

Q. No. 3 (Page 1) سوال نمبر 3 (صفحہ 1)

ج پاک افغان تعلقات

تعارف:

افغانستان پاکستان کا ہمسایہ ملک ہے جو 34 صوبوں پر مشتمل ہے۔ افغانستان میں مختلف اقوام مثلاً ازبک اور افغان وغیرہ آباد ہیں۔ اکثریت افغانیوں کی ہے جو پشتو بولتے ہیں۔ افغانستان کا دارالخلافہ کابل ہے۔ زیادہ تر لوگوں کا پیشہ تجارت ہے۔

تعلقات

1. خیر سگالی دورے:

1960ء کی دہائی کے ابتدائی سالوں میں دونوں ملکوں کے تعلقات بہتر ہوئے۔ پاکستان اور افغانستان کے صدر نے باہمی طور پر خیر سگالی دورے کیے اور معاہدہ طے ہوا۔ جس میں دونوں ممالک کی علاقائی سالمیت اور عدم مداخلت کی پالیسی کا عہد کیا۔

2. فوجی انقلاب اور روسی مداخلت:

اپریل 1978ء میں افغانستان میں فوجی انقلاب برپا ہوا اور دسمبر 1979ء کو میں روسی افواج کی افغانستان میں داخلے سے تعلقات میں تلخی آگئی۔ افغانستان کی نئی حکومت نے مخالفین کا سر کچلنے کے لیے روسی افواج کو وسیع پیمانے پر استعمال کیا جس سے 30 لاکھ سے زیادہ افغان باشندے پناہ لینے کے لیے پاکستان میں داخل ہوئے۔ پاکستان کی حکومت نے انہیں اسلامی اور انسانی جذبے کے تحت پناہ دی۔

3. افغان عوام کی حمایت:

افغان عوام نے روسی افواج کو ملک سے باہر نکالنے کے لیے جہاد کا آغاز کیا تو پاکستان نے اسکی حمایت کی۔ دوسری طرف اس مسئلے کا سفارتی حل بھی تلاش کیا گیا۔

Q. No. 3 (Page 2) سوال نمبر 3 (صفحہ 2)

جنیوا معاہدہ:

1988ء میں جنیوا میں روس، پاکستان اور افغانستان کے درمیان معاہدہ ہوا۔ جس کی رو سے 1989ء میں روس نے افغانستان سے اپنی فوجیں واپس بلا لیں۔

مجاہدین کی حکومت:

1992ء میں افغانستان میں مجاہدین کی حکومت قائم ہو گئی۔ پاکستان نے افغانستان کی نئی حکومت کو تسلیم کر لیا۔ لیکن مجاہدین کے باہمی اختلافات نے ایک نئی صورتحال پیدا کر دی۔ مجاہدین کے ایک گروپ "طالبان" نے افغانستان کے بیشتر علاقے پر قبضہ کر کے ایک نئی اسلامی حکومت قائم کر دی۔ پاکستان نے اس حکومت کو بھی تسلیم کر لیا۔

مشترکہ کمیشن:

مئی 2000ء میں پاکستان اور افغانستان نے ایک مشترکہ کمیشن قائم کیا۔ پاکستان اور افغانستان کی سرحد کے آر پار سمگلنگ کو روکنا اور افغان مہاجرین کی واپسی اس کے اختیارات میں شامل تھی۔ دونوں ملکوں کے باہمی جھگڑوں کو طے کرنا بھی اس کے اختیارات میں شامل تھا۔

ورلڈ ٹریڈ سینٹر کا واقعہ:

11 ستمبر 2001ء کے واقعے کے بعد امریکہ نے افغانستان پر حملہ کر دیا۔ اور طالبان کی حکومت ختم کر دی اور وہاں نئی حکومت قائم کر دی۔ پاکستان نے نئی حکومت کے ساتھ تعاون کرنے کا اعلان کیا اور افغانستان کی تعمیرِ نو کے لیے مالی امداد بھی دی اور مزید امداد دینے کا وعدہ بھی کیا۔

تعلقات کا نیا دور:

2002ء میں پاکستان میں نئی جمہوری حکومت قائم ہوئی۔ پاکستان اور افغانستان کے درمیان گیس پائپ لائن کا مسئلہ حل کروانے کے تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ حامد کرزئی کی حکومت

Q. No. 3 (Page 3) سوال نمبر 3 (صفحہ 3)

میں پاک افغان تعلقات میں بہتری آئی۔ اب وہاں دوبارہ طالبان کی حکومت قائم ہو چکی ہے اور پاک افغان تعلقات بہتر ہونے کا امکان ہے۔

Q. No. 4 (Page 1) سوال نمبر 4 (صفحہ 1)

ج مقامی حکومت کی تعریف:

مقامی حکومت سے مراد ایسی حکومت ہے جہاں مقامی سطح پر لوگ منصوبے بناتے ہیں اور ان کو عملی جامہ پہناتے ہیں۔

بس منظر

1964 کے ایکٹ اور مقامی حکومت کا نظام:

پاکستان کے قیام سے قبل جنوبی ایشیا میں لارڈ رپن نے مقامی حکومتوں کا نظام 1884ء کے ایک ایکٹ کے ذریعے نافذ کیا گیا لیکن اسکا کوئی خاطر خواہ فائدہ نہ ہو سکا کیونکہ اسکے پاس نہ تو اختیارات تھے اور نہ ہی وسائل تھے۔

قیام پاکستان کے بعد مقامی حکومتوں کا نظام:

قیام پاکستان کے بعد لارڈ رپن کے نظام کو اپنایا گیا لیکن کبھی اسکا کوئی خاطر خواہ فائدہ نہ ہوا۔ اس کو سیاسی ہتھکنڈے کے طور پر استعمال کیا جانے لگا 1959ء تک یہ نظام مکمل طور پر معطل ہو چکا تھا۔ اور مارشل لاء کے نفاذ کے بعد اسے منسوخ کر دیا گیا۔

صدر ایوب خان اور مقامی حکومت:

صدر ایوب خان نے بنیادی جمہوریتوں کا حکم نامہ 27 اکتوبر 1959ء کو ایک نظام لاگو کیا گیا جسے "بنیادی جمہوریت" کا نام دیا گیا جس کا مقصد گورنمنٹ اقتدار کی نچلی سطح تک منتقلی اور لوگوں کے مسائل کا حل مقامی سطح پر ان کے نمائندوں کے ذریعے کیا جائے۔

ضیاء الحق اور مقامی حکومت:

ضیاء الحق کے برسر اقتدار میں آنے کے بعد مقامی حکومتوں کا نظام دوبارہ نافذ کیا گیا۔ نئے مرحلے کے لیے دو بار انتخابات کرائے گئے۔

Q. No. 4 (Page 2) سوال نمبر 4 (صفحہ 2)

Q. No. 4 (Page 3) سوال نمبر 4 (صفحہ 3)

Q. No. 5 (Page 1) سوال نمبر 5 (صفحہ 1)

ج تعارف:

پاکستان کے

چین پاکستان کا ہمسایہ ملک ہے جو شمال میں واقع ہے۔ اس کی آبادی ایک ارب سے زیادہ ہے۔ دارالحکومت بیجنگ ہے۔ قوم چینی زبان بولتے ہیں۔ یہاں کمیونسٹ حکومت ہے۔

تعلقات

1) بنڈونگ کانفرنس:

1955ء میں بنڈونگ کانفرنس کے موقع پر پاکستان اور چین کے وزیراعظم کی ملاقات ہوئی اور ملاقاتوں کا سلسلہ آج تک قائم ہے۔ 1961ء میں دونوں ممالک نے سرحد کی حد بندی کی کوشش کی۔ 1963ء میں یہ منصوبہ پایہ تکمیل کو پہنچا۔ اس پاک چین تعلقات خوشگوار ہو گئے۔

2) صدر پاکستان کا دورہ چین: 1966ء میں

صدر پاکستان نے چین کا دورہ کیا جس سے تعلقات مضبوط ہوئے۔ اور دونوں ممالک کے درمیان گہرے قریبی تعلقات قائم ہوئے۔ 1965ء کی پاک بھارت جنگ میں چین نے پاکستان کی حمایت کی اور دفاع مضبوط کرنے کے لیے اسلحہ بھی مہیا کیا۔

3) فنی اور مالی امداد:

چین نے پاکستان کو فنی اور مالی امداد مہیا کی جس کی نمایاں مثال ٹیکسلا میں ہیوی مشین کمپلیکس کا قیام اور اس کے ذیلی منصوبے، مشین ٹول فیکٹری کا قیام اور اسلام آباد میں ہیوی الیکٹریکل کمپلیکس کا قیام شامل ہے۔

4) شاہ قراقرم کی تعمیر:

1979ء میں شاہ قراقرم کی تعمیر مکمل ہوئی جس سے دونوں ممالک کے درمیان گہرے قریبی تعلقات قائم ہوئے۔ کئی دروں کا نظارہ ہوا اور تجارت کی راہ کھلی۔

5) دفاعی معاہدے:

چین نے پاکستان کے ساتھ 1965ء میں کئی دفاعی معاہدے کیے جس کے تحت چین نے کامرہ کمپلیکس اور ہیوی پاکستان واہ آرڈیننس فیکٹری کی تعمیر میں مدد کی۔ اسی طرح جنوب سرحد

Q. No. 5 (Page 2) سوال نمبر 5 (صفحہ 2)

میں ہیوی الیکٹریکل کمپلیکس کی تعمیر کے لیے 273 ملین روپے بھی مہیا کیے۔

خیر سگالی دورے

وزیر اعظم
چین کے صدر نے 1989ء میں پاکستان کا دورہ کیا۔ وزیر اعظم چین نے 2001ء میں پاکستان کا دورہ کیا۔ صدر پاکستان نے 2001ء اور 2006ء میں چین کا دورہ کیا۔ چین کے صدر نے 2006ء میں پاکستان کا دورہ کیا۔ 2012 میں گوادر کی بندرگاہ کا انتظامی کنٹرول چین کی ایک کمپنی کو سونپا گیا۔ 2013ء میں پاکستان کے وزیر اعظم نے چین کا دورہ کیا اور توانائی کے حوالے سے متعدد معاہدے ہوئے۔

سی پیک (CPEC)

پاکستان اور چین کے درمیان اقتصادی راہداری کو سی پیک کہتے ہیں۔ یہ چین پاکستان اقتصادی راہداری کے منصوبے پر تیزی سے کام جاری ہے۔ جس کے تحت چین پاکستان میں 46 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کر رہا ہے۔

Q. No. 5 (Page 3) سوال نمبر 5 (صفحہ 3)